



## سوال

(287) میرے بھائی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اسے طلاق

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا ایک شادی شدہ بھائی ہے، شادی کے تھوڑا عرصہ بعد ہی اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جھگڑا ہو گیا جس کی وجہ سے اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ تجھے طلاق ہے اور اس کے بعد وہ اپنے والدین کے گھر چلی گئی اور ایک ہفتہ کے بعد میرا بھائی ایک قاضی کے پاس گیا اور اس کے سامنے سارا واقعہ بیان کرنے کے بعد پلہ جھا کہ وہ بیوی کو کس طرح واپس لاسکتا ہے تو قاضی نے جواب دیا کہ اب اسے واپس لانا جائز نہیں لیکن یاد رہے کہ میرے بھائی نے اپنی بیوی کو یہ پہلی طلاق دی تھی۔

سماحۃ الشیخ! امید ہے کہ آپ اس صورت حال کے بارے میں حکم شریعت بیان فرما کر شکر یہ کا موقعہ بنائیں گے!

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقعہ اسی طرح ہے جس طرح سائل نے ذکر کیا ہے کہ اس کے بھائی نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دی ہے اور اس کے بعد پھر اور کوئی طلاق نہیں دی تو وہ عدت کے اندر رجوع کر سکتا ہے جب کہ طلاق مال کے عوض نہ دی ہو اور عورت مدخولہ ہو اور طلاق مال کے عوض ہو یا عورت غیر مدخولہ ہو تو وہ شرعاً شرطوں کے ساتھ نیکاح کی صورت میں رجوع کر سکتا ہے۔

اگر مطلقہ عورت مدخولہ ہو اور مراجعت سے پہلے عدت ختم ہو جائے تو وہ بھی نیکاح سے ہی حلال ہوگی جس طرح وہ مطلقہ عورت ہوتی ہے جسے مال کے عوض ایک یا دو طلاقیں دی گئی ہوں۔ ان مسائل کے دلائل مشہور و معروف ہیں اور ہم نے جو ذکر کیا ہے اہل علم میں اس بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## مقالات و فتاویٰ

ص 407



## محدث فتویٰ